احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 13 جولائی 2012ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 13 جولائی 2012ء 22 شعبان 1433 ہجری 13 وفا 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 163

ربانی وعدوں پر ایمان کا اظہار

اہلِ علم مومنوں کو جب کلام الٰہی پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ بارگاہِ الوہیت میں سجدہ ریز ہوکر یہ دعا کرتے ہیں۔

ہمارا رب (ہر عیب سے) پاک ہے اور ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوکر رہنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل :109)

پریس ریلیز

کھاریاں میں پولیس نے جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ بیت الحمد کے مینار مسمار کردیئے

شرمناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہیں پاکستان میں احمدیوں کے ساتھ مذہبی تفریق کا سلسلہ جاری ہے

ترجمان جماعت احمدیہ

چناب نگر۔ربوہ (پ ر) مورخہ 10 جولائی 2012ء رات 9:30 پولیس نے جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ بیت الحمد کھاریاں ضلع گجرات کے مینار مسمار کردیئے اور اوپر نصب کلمہ طیبہ اتار دیا۔

تفصیلات کے مطابق اس افسوسناک واقعہ سے قبل مورخہ 10 جولائی کو ہی پولیس نے مقامی جماعت کے عہدیداران کو تھانے بلاکر مینار خود گرانے کیلئے دباؤ ڈالا۔اس پر پولیس کو واضح کردیا گیا کہ کسی احمدی کے لئے ممکن نہیں کہ وہ عبادت گاہ کے مینار کو اپنے ہاتھ سے گرائے۔اس لئے کوئی احمدی تو ایسا ناپاک کام نہیں کرسکتا۔اس پر پولیس کے DSP کھاریاں سرکل سلطان امیر اور SHO تھانہ کھاریاں رانا زاہد نعیم کے ہمراہ آئے دیگر پولیس اہلکاروں اور TMA کے ملازمین نے کارروائی کرتے ہوئے مینار گرادیئے۔

اس افسوسناک واقعہ سے ایک ماہ قبل سلطان پورہ لاہور میں احمدیہ عبادت گاہ سے کلمہ طیبہ اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کو مٹایا جاچکا ہے۔اسی طرح گڑھی شاہو لاہور میں واقع احمدیہ عبادت گاہ دارالذکر پر کندہ کلمہ طیبہ پر پولیس نے سٹیل کی شیٹ لگا کر اس پر سیاہ رنگ کا پینٹ کردیا تھا۔

جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے ان افسوسناک واقعات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک ایسے ملک میں جس کے بارہ میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کو کلمہ کے نام پر حاصل کیا گیا تھا وہاں کلمہ طیبہ کو شہید کیا جاتا ہے اور وہ لوگ یہ گھناؤنا کام کرتے ہیں جو خود کلمہ گو ہیں۔انہوں نے کھاریاں میں مینار مسمار کرنے کو انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزی قرار دیا ہے۔اس ضمن میں انہوں نے آئین پاکستان کے آرٹیکل 20 کا حوالہ دیا جس کے مطابق ’’ہر شہری کو اپنے مذہب پر قائم رہنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حق حاصل ہوگا نیز ہر مذہبی گروہ، فرقے اور مسلک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مذہبی ادارے قائم کرے، انہیں برقرار رکھے اور چلائے‘‘۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جماعت احمدیہ کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جارہا ہے اور احمدیوں کو نہ صرف آئین پاکستان، بلکہ انسانی حقوق کے عالمی منشور کے اعلامیہ کے مطابق دئے گئے بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے۔ترجمان جماعت احمدیہ نے چند شرپسند عناصر کی خوشنودی کے لئے احمدیوں کے حقوق غصب کرنے کو ریاست کی کمزوری قرار دیتے ہوئے اس طرح کے واقعات کی روک تھام کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل سوئٹزرلینڈ میں مسلمانوں کی مساجد کے مینار گرانے کی بات ہوئی تھی تو پاکستانی میڈیا نے اس موقع پر جن (بیوت الذکر) کے مینار دکھائے تھے وہ جماعت احمدیہ کی تعمیر کردہ تھیں۔اس واقعہ پر ہر جگہ سمیت پاکستان میں بھی احتجاج کیا گیا تھا اور سوئٹزرلینڈ میں مینار مسمار کرنے کی مہم کو مذہبی تعصب کی انتہا قرار دیا گیا تھا۔جبکہ آج پاکستان میں احمدیوں کی عبادتگاہوں کے مینار مسمار کئے گئے ہیں تو سب خاموش ہیں۔

ترجمان جماعت مکرم سلیم الدین صاحب نے پاکستان کے انصاف پسند حلقوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں آواز بلند کریں اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے عملی اقدام کریں۔ترجمان نے کہا کہ پولیس کی طرف سے یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ یہ کارروائی جماعت احمدیہ کی رضامندی سے ہوئی ہے یہ درست نہیں۔اس واقعہ پر جماعت نہایت دکھ اور تکلیف محسوس کرتی ہے اور اپنی مذہبی آزادی کے خلاف سمجھتی ہے۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جولائی 2012ء کینیڈا سے پاکستانی وقت کے مطابق رات 10 بجے نشر ہوگا۔احباب استفادہ کریں۔

عشرہ تعلیم القرآن

مورخہ 3 تا 12/ اگست 2011ء عشرہ تعلیم القرآن منانے کا پروگرام ہے۔

تمام امراء، صدران وسیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام عشرہ تعلیم القرآن منائیں۔اس کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے ۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران عشرہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ ایک پارہ تلاوت کرے۔ حسبِ استطاعت قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھے ۔ خطبہ جمعہ میں بھی قرآن کریم کے فضائل وبرکات کا تذکرہ کیا جائے۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ جو افراد ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے۔ان کی معین فہرست تیار کرکے ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔

☆ رمضان المبارک کے مہینہ میں رمضان اور قرآن کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب جماعت کو ناظرہ قرآن کریم کا کم ازکم ایک دور مکمل کرنے کی طرف ضرور توجہ دلائیں۔ نیز احباب کو ترجمۃ القرآن پڑھنے کی بھی تلقین کریں اور ترجمہ قرآن کا مکمل دور کرنے والوں کی رپورٹ بھی ارسال کریں۔

☆ دورانِ عشرہ عہدیداران گھروں کا دورہ کر کے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فردِ جماعت (تمام تنظیموں کے ممبران) روزانہ تلاوت قرآن کریم کریں خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کرکے ان کو روزانہ تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ جماعتیں پروگرام عشرہ قرآن پر عمل کرکے اس کی رپورٹ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

خطبہ نکاح

سچائی کے ایسے معیار حاصل کرو جو قولِ سدید کہلانے والے ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ نکاح فرمودہ 10 جولائی 2011ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10 جولائی 2011ء بروز اتوار بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمایا کہ آنحضرت ﷺ ہر معاملہ میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔آپ ﷺ نے ایک نمونہ قائم کیا اور ہر نمونہ کا ایک اعلیٰ ترین معیار قائم کیا۔اور پھر ہمیں حکم دیا کہ تم لوگ جو اس رسول کے ماننے والے ہو اس اسوہ پر عمل کرو۔اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کی صلاحیتیں اور استعدادیں مختلف بھی رکھی ہوئی ہیں۔اس لئے یہ نہیں کہا کہ تم نے ان معیاروں کو حاصل کرنا ہے۔ وہ معیار تو بہر حال حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ان تک کوئی انسان پہنچ سکتا ہے۔لیکن ہر ایک کی استعدادوں کے مطابق، ہر ایک کے مرتبہ کے مطابق ان کے حصول کیلئے حکم دیا گیا ہے۔اور عائلی حالات میں بعض چیزیں ایسی ہیں کہ گو انسان سمجھتا ہے کہ یہ معیار جو آنحضور ﷺ نے قائم فرمائے وہ ہم حاصل نہیں کر سکتے۔اس لئے جو ہمارے آپس میں رویے ہیں ان میں اگر ہم ان کے مطابق عمل کر رہے ہیں تو ٹھیک ہے۔اس بارہ میں آنحضرت ﷺ نے بڑا واضح فرمایا کہ اپنے اہل کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور سب سے اچھا سلوک کرنے والا میں ہوں۔یہ نہیں فرمایا کہ میں نے جو معیار حاصل کر لیا ہے، تم نے ضرور حاصل کرنا ہے۔ لیکن فرمایا کہ کوشش تم نے بہر حال کرنی ہے اور کرتے چلے جانا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ، میاں کا بیوی کے ساتھ اچھا سلوک ہو تا کہ گھر میں ایک خوشی کی اور جنت کی زندگی گزر رہی ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ بہت سارے رشتہ آج کل اس وجہ سے خراب ہو رہے ہیں اور جماعت میں بھی اس طرف رجحان بڑھ رہا ہے کہ ہمارے مرد بھی اپنے اہل کا خیال نہیں رکھتے اور ہماری لڑکیاں بھی اور عورتیں بھی بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تم لوگ آپس میں پیار اور محبت کا سلوک کرو اور آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ پہل مرد نے کرنی ہے۔فرمایا کہ میں اہل کے لئے تم میں سے سب سے اچھا ہوں۔اس کے بعد پھر تمہارا عورتوں کے ساتھ، اپنے گھر والوں کے ساتھ یہ سلوک ہوگا تو آگے پھر عورتوں کو بھی حکم دیا کہ اپنے خاوندوں کے گھروں کی نگرانی رکھو۔ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ایک دوسرے کیلئے دعائیں کرو۔سچائی کے ایسے معیار حاصل کرو جو قولِ سدید کہلانے والے ہوں۔صرف سچائی نہیں بلکہ ایسے معیار جن میں ہلکا سا شائبہ بھی کسی قسم کی غلط فہمی کا نہ ہو۔ جو بات ہو سیدھی ہو۔ایسی باتیں نہ ہوں جن کو بعد میں یہ کہا جائے میرا تو اس سے یہ مطلب تھا۔اگر ایسا ستھرا اور صاف ماحول پیدا ہو جائے، ایسے صاف تعلقات آپس میں قائم ہو جائیں تو وہ گھر پھر جنت کا نظارہ پیش کرنے والے ہوتے ہیں اور یہی ایک احمدی گھرانے کی خاصیت ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا:۔ پس آج جو رشتے قائم ہو رہے ہیں یہ لڑکا اور لڑکی دونوں اس بات کا خیال رکھیں کہ انہوں نے ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہے۔ ایک دوسرے سے تعلقات میں سچائی کو سامنے رکھنا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرمایا ہے کہ آپس کے تعلق کو بڑھانے کیلئے ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔ دونوں طرف سے جب رحمی رشتوں کا خیال رکھا جائے گا تو ان رحمی رشتوں کی وجہ سے پھر تعلقات میں مزید مضبوطی پیدا ہوتی ہے، رشتوں میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔ پس ہم احمدیوں کو دنیا کے ماحول کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیے بلکہ اپنا اثر ماحول پہ ڈالنا چاہیے۔دنیا جس طرف جارہی ہے اس کی اصلاح اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب ہم ہر معاملہ میں اس اسوہ کو اختیار کرنے کی کوشش کریں گے جو آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے پیش فرمایا ہے۔اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے اس اصول پر رہتے ہوئے قائم ہوں کہ ہم نے ایک دوسرے کے جذبات کا، احساسات کا خیال رکھنا ہے اور ان رشتوں کو عارضی رشتے نہیں بلکہ مستقل رشتے بنانا ہے اور جب تک یہ زندگی ہے ان پر قائم رہنا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔اب اس کے بعد میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

پہلا نکاح عزیزہ نائلہ طاہر بنت مکرم منیر احمد طاہر صاحب کا ہے جو عزیزم عرفان چوہدری ابن مکرم ڈاکٹر منور چوہدری صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

دوسرا نکاح عزیزہ رضوانہ لطیف شیخ بنت مکرم رضوان لطیف شیخ صاحب کیلگری کینیڈا کا ہے جو عزیزم ذکی احمد ابن مکرم فضل احمد صاحب کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو مبارکباد دی اور شرف مصافحہ بخشا۔

(مرتبہ:۔ظہیر احمد خان۔مربی سلسلہ)

رپورٹ: مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب

چوتھا انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ 2012ء لندن

اللہ تعالیٰ کے فضل سے چوتھے انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 16 مئی 2012ء شام 7 بجے بیت الفتوح میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یو کے نے بیت الفتوح کے طاہر ہال میں کیا۔ امسال ٹورنامنٹ میں 12 ممالک سے 18 ٹیموں نے شرکت کی۔طاہر ہال کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔تمام ٹیموں کے ممبران اپنی رنگ برنگ یونیفارم میں اپنے ملک کے جھنڈے کے سامنے لائنوں میں کھڑے تھے۔یہ منظر انتہائی دیدہ زیب تھا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ٹورنامنٹ کا تعارف کرواتے ہوئے مکرم مرزا عبدالرشید صاحب صدر مجلس صحت نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور ہدایات کی پیش نظر ہر سال ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں میں اضافہ ہو رہا ہے۔الحمدللہ

امسال ٹورنامنٹ میں شامل ہونے والے ممالک حسب ذیل ہیں۔آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا جرمنی، یوکے (ان ممالک سے دو دو ٹیمیں شامل ہوئیں) آئرلینڈ، بیلجیئم، ناروے، پاکستان، سویڈن شارجہ (یو اے ای) جامعہ احمدیہ یوکے سیرالیون یاد رہے کہ سویڈن اور شارجہ کی ٹیموں نے پہلی بار ٹورنامنٹ میں شمولیت اختیار کی ہے۔

انتظامیہ کی طرف سے تمام کھلاڑیوں کا ائیر پورٹ پر استقبال اور وہاں سے بیت الفتوح تک پہنچانے کا باقاعدہ انتظام تھا۔امسال ٹورنامنٹ کیلئے کل آٹھ گراؤنڈز لئے گئے تھے۔کھلاڑیوں اور شائقین کو دوپہر کا کھانا گراؤنڈ میں مہیا کیا جاتا تھا اور نماز کے اوقات میں باجماعت نماز کا اہتمام ہوتا رہا۔

مورخہ 20 مئی کو ٹورنامنٹ کے آخری روز ڈیئر پارک کے سامنے نرسری روڈ گراؤنڈ میں کل چار میچ کھیلے گئے۔ پہلا سیمی فائنل کینیڈا VS یو۔کے۔ دوسرا سیمی فائنل آسٹریلیا VS جرمنی۔ تیسرا میچ تیسری پوزیشن کیلئے جرمنی اور یوکے کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔جس میں یوکے نے یہ میچ جیت کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔آخر میں سیمی فائنل میں کامیاب ہونے والی ٹیموں کینیڈا اور آسٹریلیا کے درمیان فائنل میچ ہوا۔یہ میچ انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلہ کے بعد کینیڈا نے 6 رنز سے جیت لیا۔

آخر میں مکرم مرزا عبدالرشید صاحب صدر مجلس صحت یو۔کے نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یوکے نے تمام ٹیموں میں اسناد اور جیتنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کئے اور اجتماعی دعا کروائی۔

ٹورنامنٹ کے آخری روز ہالینڈ کے جلسہ سالانہ کا بھی آخری روز تھا۔گراؤنڈ میں لاؤڈ سپیکرز اور ٹی وی سکرینیں لگا کر حضور انور کا خطاب سننے کا انتظام کیا گیا تھا۔ چنانچہ کینیڈا اور یوکے کا میچ روک کر تمام حاضرین و ناظرین نے حضور انور کا خطاب سنا۔یہ منظر ایک چھوٹے جلسہ کا نظارہ پیش کر رہا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بھی بہت اچھا رہا۔

اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں کم و بیش 60 افراد کی ٹیم نے دن رات کام کیا اور مہمانوں کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔خاکسار ان تمام دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے اور ان سب کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا عشق قرآن

حضرت مسیح موعود نے عشق قرآن کا پودا اپنی جماعت کے دلوں میں لگایا۔جس کا ایک بہت تناور درخت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاکیزہ سینہ سے بلند ہوا۔آپ کی زندگی کی تمام مصروفیات عشق قرآن کے گرد گھومتی تھیں اور اس کے عجیب وغریب واقعات دلوں میں محبت قرآن کے نئے ولولے پیدا کرتے ہیں۔آپ نے ہی جماعت احمدیہ میں درس قرآن کا لامتناہی سلسلہ جاری کر دیا۔فرماتے ہیں:۔

تقریر کے لئے اثر پیدا کرنا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔پھر خدا تعالیٰ اس شخص کی بات کو ضائع نہیں جانے دیتا۔ایک شخص یہاں آیا جو میری محبت سے معمور نظر آتا تھا۔میں نے اسے پوچھا تو اس نے کہا آپ نے ایک دفعہ درس میں فرمایا تھا اگر کوئی شخص قل ھو اللہ جتنا قرآن ہر روز یاد کرے تو 7 سال میں حافظ ہو جائے۔میں نے اس پر عمل شروع کیا۔اب ستائیسواں پارہ حفظ کرتا ہوں۔

(الحکم 7 فروری 1910ء ص 7)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

کیپٹل ہل میں تاریخی تقریب۔ کانگریس کی خیر مقدمی قرارداد اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 جون 2012ء

(حصہ اوّل)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

الٰہی جماعتوں کی تاریخ میں بعض دن کسی خاص وجہ سے غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں اور آنے والے انقلاب کے لئے سنگ میل بنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں آج ایک اور ایسا تاریخ ساز دن آیا ہے جو انشاء اللہ العزیز آئندہ عظیم الشان انقلابات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور جماعت احمدیہ کے لئے فتوحات کے لئے باب کھولے جائیں گے۔

کیپٹل ہل میں تقریب

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک اہم تقریب کا انعقاد U.S. Capital Hill کی Rayburn House Office Building کے مشہور ہال Gold Room میں کیا گیا تھا۔

امریکہ کی پارلیمنٹ جو کہ House of Representatives کہلاتی ہے اور ایوان بالا سینٹ کے اجلاسات کیپٹل ہل کی عمارات میں ہوتے ہیں۔ یہاں کے ممبر پارلیمنٹ کانگریس مین (Congressman) کہلاتے ہیں۔ امریکن حکومت کے تمام اہم دفاتر اور ادارے انہی عمارات میں واقع ہیں۔

سینٹ کا اجلاس ان عمارات کے شمالی حصہ میں ہوتا ہے۔ جبکہ امریکن پارلیمنٹ یعنی ہاؤس آف Representatives کے تمام سرکاری دفاتر بلڈنگ کے جنوب میں واقع چار عمارتوں پر مشتمل ہیں جن میں ایک ریبارن (Rayburn) بلڈنگ کہلاتی ہے۔ آج اسی بلڈنگ کے ایک ہال Gold Room میں حضور انور کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

کیپٹل ہل میں آمد

صبح آٹھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Capital Hill کے لئے روانگی ہوئی۔ نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کیپٹل ہل تشریف آوری ہوئی۔

کیپٹل ہل کی کسی بھی عمارت میں جانے کے لئے یا اس کے کسی بھی حصہ میں جانے کے لئے بار بار سیکیورٹی کی سخت ترین چیکنگ سے گزرنا پڑتا ہے۔ قدم قدم پر سیکیورٹی سٹاف چیکنگ کے لئے موجود ہوتا ہے۔ لیکن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے یہ سیکیورٹی پہلے Waive کی جاچکی تھی اور حضور انور کو سیکیورٹی چیکنگ سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔

حضور انور کا استقبال

کیپٹل ہل کی Rayburn Building کے مین دروازہ پر سینیٹر Bob Casey اور کانگریس مین Brad Sherman حضور انور کی آمد سے نصف گھنٹہ پہلے ہی پہنچ کر حضور انور کا انتظار کر رہے تھے۔ جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ان دونوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کو اپنے ساتھ بلڈنگ کے اندر لے گئے۔ اس موقع پر واشنگٹن ڈی سی پولیس اور U.S. Capital Hill کے اہلکار بھی موجود تھے۔

کیپٹل ہل کی سیکیورٹی بہت سخت تصور کی جاتی ہے۔

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ امریکہ میں سینیٹر (Senator) اور کانگریس مین (Congressman) اہم ترین عہدیدار متصور ہوتے ہیں اور آجکل الیکشن کی وجہ سے بہت مصروف ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ آج بدھ کا دن کمیٹی اجلاسات اور دیگر میٹنگز کی وجہ سے بہت مصروف دن تھا۔ لیکن اس کے باوجود سینیٹر Casey اور کانگریس مین Sherman نے اپنی تمام مصروفیات ختم کر کے حضور انور کا انتظار کیا اور عمارت سے باہر آ کر حضور انور کا استقبال کیا۔

سینیٹر اور کانگریس مین سے ملاقات

عمارت کے اندر آنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کمرہ نمبر B-329 میں تشریف لے آئے جہاں سینیٹر Casey، کانگریس مین Sherman اور کانگریس مین Honda نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ کانگریس مین Honda قبل ازیں ایک دن قبل بیت الرحمٰن آ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر چکے تھے۔ آج جب یہ ملنے کے لئے اور پروگرام میں شمولیت کے لئے آئے تو انہوں نے اپنے گلے میں خدام الاحمدیہ والا رومال پہنا ہوا تھا۔

گفتگو کے دوران سینیٹر Casey نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا کہ اس کا تعلق Pennsylvania کی ریاست سے ہے موصوف نے حضور انور کے سفر کے بارہ میں پوچھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں جب 2008ء میں آیا تھا تو واشنگٹن میں جماعت کے ہیڈکوارٹر Silver Spring میں رہا تھا۔ لیکن اس دفعہ شکاگو سے واشنگٹن تک کا سفر بذریعہ سڑک کیا ہے اور بعض علاقوں سے گزر کر یہاں آیا ہوں۔ موصوف سینیٹر نے کہا کہ حضور انور کا امن، رواداری اور وفاداری کا پیغام بہت اچھا ہے اور ہم حضور کے شکرگزار ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج ہمیں جو بھی سہولیات اور مواقع حاصل ہیں۔ ہم ان سے استفادہ کرتے ہوئے امن کے قیام کے لئے کوشش کریں اگر امن نہیں ہے تو پھر سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔

کانگریس مین Sherman نے بتایا کہ وہ حضور انور کا بہت مداح ہے جماعت احمدیہ نے گزشتہ سال Blood Drive, ... for Life کا جو پلان بنایا تھا وہ بڑا اچھا پروگرام تھا اور ایک قابل قدر کام ہوا ہے۔ اس موقع پر نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج امریکہ نے بتایا کہ ہمارا دس ہزار بیگ خون اکٹھا کرنے کا پروگرام تھا۔ ہمیں کافی پریشانی تھی کہ یہ کس طرح ہوگا۔ ہم نے حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا تو حضور انور نے فرمایا کہ فکر نہ کرو یہ ہو جائے گا۔ چنانچہ اللہ کے فضل سے اور حضور انور کی دعا سے ہم نے بارہ ہزار سے زائد بیگ خون اکٹھا کیا۔

جماعت کی خدمات

افریقہ میں جماعتی خدمات کے حوالہ سے ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ افریقہ میں ہم تعلیمی، طبی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں۔ پینے کے لئے صاف پانی مہیا کر رہے ہیں اور ہینڈ پمپ لگا رہے ہیں، سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی بھی مہیا کر رہے ہیں۔

افریقہ کے مختلف ممالک میں ہمارا ماڈل Village بنانے کا بھی پروگرام ہے۔ ایسے ہی ایک ماڈل ویلج کا افتتاح ہو چکا ہے۔ جس میں سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی مہیا کی گئی ہے۔ سٹریٹ لائٹس کا انتظام کیا گیا ہے۔ پینے کا پانی Tap کے ذریعہ مہیا کیا گیا ہے۔ Paved سٹریٹ بنائی گئی ہیں۔ کمیونٹی ہال بنایا گیا ہے۔ گرین ہاؤس بھی بنایا گیا ہے تاکہ سبزیاں وغیرہ اگائی جاسکیں۔ ہمارے سورسز اور ذرائع کم ہیں لیکن ہم کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں افریقہ میں رہا ہوں۔ وہاں پینے کے لئے صاف پانی نہیں ملتا جس کی وجہ سے بیماریاں بہت زیادہ ہیں۔ ہم بلا تمیز مذہب وملت، رنگ ونسل پینے کا صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔

ایک سوال پر اپنے مختلف ممالک کے دورہ جات کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ کے فضل سے دو صد ممالک میں جماعت موجود ہے۔ میں نے بہت سے ممالک کا وزٹ کیا ہے۔ فار ایسٹ ممالک، افریقہ میں، مغربی اور مشرقی افریقہ کے ممالک، یورپ کے ممالک اور امریکہ وغیرہ۔ اب کسی وقت ساؤتھ امریکہ بھی جانا ہے۔ یورپ میں تو بذریعہ سڑک سفر کرتا ہوں۔ بعض دفعہ ایک ایک دن میں بارہ بارہ گھنٹے سفر کیا ہے۔

کانگریس مین Honda جس نے مجلس خدام الاحمدیہ کا رومال پہنا ہوا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ تم نے ہمارے نوجوانوں کا نشان پہنا ہوا ہے ......
اس نے بتایا کہ میں ابھی اپنے ایک تعلیم کے بارہ میں لیکچر سے فارغ ہو کر آرہا ہوں۔ حضور انور نے اس سے دریافت فرمایا کہ امریکہ میں مرد زیادہ تعلیم یافتہ ہیں یا عورتیں؟ حضور انور نے فرمایا کل طلباء اور طالبات کے ساتھ میری میٹنگز تھیں۔ جس سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ عورتیں زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔ ان کی تعداد مردوں کی نسبت زیادہ ہے۔ یہ لڑکوں کی نسبت زیادہ تعداد میں Ph.D. اور ماسٹرز وغیرہ کر رہی ہیں۔

Gold Room میں تشریف آوری

اس میٹنگ کے بعد نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Rayburn Hall کے Gold Room میں تشریف لے

آئے۔ یہ ہال نما کمرہ انتہائی اہمیت کے حامل حکام اور سرکردہ افراد سے بھرا ہوا تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے اندر داخل ہوئے تو تمام مہمان احتراماً کھڑے ہوگئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔

تاریخی حاضری

مہمانوں میں 29 Senators اور Congressman کے علاوہ ان کے سٹاف ممبرز، یہاں کی وزارت خارجہ ڈیپارٹمنٹ آف سٹیٹ کے نمائندے، White House سے تعلق رکھنے والے نمائندے، یہاں کی وزارت دفاع Pentagon کے نمائندے، Think Tanks، NGOs اور ہیومن رائٹس کے اداروں کے نمائندے، کالج اور یونیورسٹیز کے پروفیسرز، مختلف ممالک کے سفراء اور مندوبین اور فوجی حضرات شامل تھے۔ ان مہمانوں کی تعداد 110 سے زائد تھی۔

یہ محض اور محض خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے دیگر اہم حکام اور شخصیات کے علاوہ 29 کی تعداد میں سینیٹرز اور کانگریس مین آئے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو بہت اہم سمجھتے ہیں۔ یہاں کے ایک کانگریس مین Ellison کے چیف آف سٹاف نے کہا تھا کہ اسے یہاں پر کام کرتے ہوئے 15 سال ہوگئے ہیں اور اس نے آج تک دس سے زیادہ کانگریس ممبرز کو کسی پرائیویٹ تقریب میں اکٹھے نہیں دیکھا اور اگر یہ کبھی آ بھی جائیں تو دس پندرہ منٹ سے زیادہ نہیں ٹھہرتے۔ اس کے علاوہ یہاں سیاسی رقابت بہت ہے اور یہ لوگ ایک جگہ اکٹھا ہونے کے بھی روادار نہیں ہوتے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود کی برکت تھی کہ ایک بڑی تعداد میں سینیٹرز اور کانگریس مین نہ صرف شامل ہوئے بلکہ آخر تک بیٹھے رہے اور پھر یہ آپس کی سیاسی رقابتیں بھی بھول گئے۔

Gold Room یہاں کی پارلیمنٹ Capital Hill کا خاص کمرہ سمجھا جاتا ہے اور یہاں پر صرف اہم پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں اور اعلیٰ ملکی اور غیر ملکی حکام کے لئے مخصوص سمجھا جاتا ہے۔

سٹیج پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دائیں طرف Hon. Dr. Katrina Swett چیئر مین USCIRF بیٹھی تھیں۔ جبکہ بائیں طرف کانگریس مین Hon. Keith Ellison بیٹھے تھے۔

تقریب کا آغاز

آج کی اس خاص تقریب کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم اظہر حنیف صاحب نائب امیر و مربی سلسلہ امریکہ نے کی اور بعد ازاں اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری امور خارجہ مکرم امجد خان صاحب نے اپنے تعارفی ایڈریس میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف پیش کیا اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

سینیٹر کی طرف سے خیر مقدم

بعد ازاں مہمانوں میں سے سب سے پہلے سینیٹر Hon. Robert Casey نے سٹیج پر آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خیر مقدم کیا اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہاں آمد کے طفیل ایوان بالا یعنی Senate اور ایوان زیریں یعنی House of Representative کے نمائندے اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں جو عام طور پر کبھی نہیں ہوتا۔

موصوف نے کہا ہم حضور انور کی عظیم لیڈرشپ اور آپ کے امن و سلامتی اور رواداری کے پیغام کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور آج آپ کو یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔

کانگریس مین کا ایڈریس

اس کے بعد کانگریس مین Hon. Keith Ellison نے جو افریقی نژاد ہیں اور امریکی کانگریس میں پہلے مسلمان کانگریس مین ہیں اور مسلمان حلقوں میں بہت اثر و رسوخ رکھتے ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال انہوں نے جماعت احمدیہ کی For ...... Life Campaign میں آکر خون دیا تھا۔ اس پر ان کے حلقہ کے مسلمان ان سے خوش نہیں تھے اور ان پر دباؤ تھا کہ وہ جماعت سے زیادہ روابط نہ بڑھائیں۔ ان کی غیر احمدی مسجد کے امام نے بھی ان کو کہا تھا کہ احمدی مسلمان نہیں ہوتے جس پر انہوں نے جواب دیا کہ مذہب انسان اور خدا کا معاملہ ہے انہوں نے اپنے ایڈریس میں جماعت کے خلاف ہونے والے مظالم کا ذکر کیا اور بتایا کہ پاکستان میں احمدی ...... کے لئے رہنا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ ان پر مظالم میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ میں آزادی ہے۔ سب مذاہب آزادانہ کام کر سکتے ہیں۔

کانگریس مین کی طرف سے خیر مقدم

اس کے بعد کانگریس مین Hon. Brad Sherman سٹیج پر آئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کیپٹل ہل میں حضور انور کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا اور حضور انور کو اپنی ریاست (State) کیلیفورنیا آنے کی دعوت دی۔

موصوف نے دنیا میں امن کے قیام کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کوششوں کو سراہا اور کہا ہم حضور کے امن، رواداری اور بھائی چارہ کے کام کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو آپ ساری دنیا میں کر رہے ہیں۔

موصوف نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ جماعت امریکہ نے 11 ستمبر 2001ء کے واقعہ پر دس سال گزرنے پر جو مختلف پروگرام ہوئے ان میں اپنے ایک ...... فار لائف (...... for Life) پروگرام کے تحت 12 ہزار بلڈ یونٹ (Blood Unit) اکٹھے کئے جو ایک بہت بڑی خدمت ہے اور اس سے ملک کی مدد ہوئی ہے۔

خاص تحفہ

اپنے ایڈریس کے آخر پر کانگریس مین Sherman نے حضور انور کی خدمت میں Congressional Flag پیش کیا۔ یہ امریکہ کا جھنڈا ہے جس کو Capital Hill کی عمارت پر لہرایا گیا تھا۔ یہ خاص مہمانوں کی عزت افزائی کے لئے دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر کترینہ کا ایڈریس

بعد ازاں Hon.Dr. Katrina Lantos Swett نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ Dr. Katrina امریکی حکومت کے ادارہ United States Commission for International Religious Freedom کی چیئر مین ہیں۔

موصوفہ نے اپنے ایڈریس میں جماعت کے خلاف دنیا کے مختلف ممالک میں ہونے والے مظالم اور Persecution کا تفصیل سے ذکر کیا۔ USCIRF امریکہ میں ایک اہم حکومتی ادارہ ہے اور غیر سیاسی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کیپٹل ہل میں آمد کا سن کر موصوفہ نے جماعت سے درخواست کی تھی کہ وہ آج کے اس Event کو Co-Sponsor کرنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر کترینہ نے بتایا کہ احمدی یہ تقریب اپنے کسی مقصد کو حاصل کرنے کیلئے نہیں کر رہے بلکہ خلیفۃ المسیح دنیا میں امن کے قیام کے خواہاں ہیں اور اس تقریب کا مقصد صرف یہ ہے کہ دنیا میں امن قائم ہو سکے۔ جماعت اس کے بدلہ میں کسی چیز کی خواہاں نہیں ہے۔

USCIRF ہر سال دنیا میں مذہبی Persecution کے حوالہ سے ایک مفصل رپورٹ شائع کرتی ہے جس میں خاص طور پر جماعت پر ہونے والے مظالم کو تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے۔

فرینک ولف کا خطاب

Dr. Katrina کے بعد کانگریس مین Hon. Frank Wolf نے تقریر کی اور احمدیوں پر مختلف ممالک میں ہونے والے مظالم کا ذکر کیا اور امن کے قیام کی کوششوں کیلئے حضور انور کی لیڈرشپ کا شکریہ ادا کیا۔ اور حضور انور کے دورہ امریکہ کی اہمیت کا ذکر کیا۔

جماعت پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے خصوصی طور پر لاہور میں بیوت الذکر پر حملوں، انڈونیشیا، مصر اور سعودی عرب میں ہونے والے مظالم کا ذکر کیا۔

مائیک ہونڈا کا خطاب

اس کے بعد کانگریس مین Hon. Mike Honda نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ یہاں آنے پر حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ احمدی بہت پڑھے لکھے ہیں اور ان کے حلقہ میں جماعت احمدیہ بہت فعال ہے اور خاص کر نوجوانوں کے مسائل حل کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے۔

شکریہ کا ریزولیشن

بعد ازاں Congress Woman آنریبل Zoe Lofgren نے سٹیج پر آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں House Resolution No.704 پیش کیا۔ جس میں امریکی کانگریس کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔ یہ ریزولیشن بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور عام طور پر صرف خاص مقاصد کیلئے دی جاتی ہے۔ بہت کم مذہبی رہنما ہیں مثلاً Pope جن کو اس قسم کی ریزولیشن دی جا سکتی ہے۔ یہ ریزولیشن (Resolution) امریکی کانگریس کی طرف سے انتہائی عزت افزائی سمجھی جاتی ہے۔

قرارداد کانگریس (ریزولیشن)

112 ویں کانگریس کے دوسرے سیشن میں جو کانگریسی قرارداد اپنائی گئی وہ درج ذیل ہے۔

کیلیفورنیا کی نمائندہ کانگریس Ms. Zoe Lofgren نے مندرجہ ذیل قرارداد 27 جون کو کمیٹی میں پیش کی۔

عالمگیر جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو واشنگٹن ڈی سی میں خوش آمدید کہتے ہیں اور آپ کی دنیا میں امن کے قیام، عدل، انصاف، انسانی حقوق کا قیام، جمہوریت اور مذہبی آزادی کیلئے کوششوں کو تسلیم کرتے ہیں۔

یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ حضرت مرزا مسرور احمد

صاحب جو کروڑہا احمدی...... کے روحانی پیشوا ہیں ایک تاریخی دورہ پر جو 16 جون 2012ء سے لے کر 2 جولائی 2012ء تک ہے امریکہ تشریف لائے۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب، حضرت مرزا غلام احمد کے تاحیات پانچویں خلیفہ ہیں۔ جن کا انتخاب 22/اپریل 2003ء کو ہوا۔

یہ قرارداد تسلیم کرتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ...... کے ایک نمایاں لیڈر ہیں جو قیام امن کیلئے خطبات، لیکچر، کتب اور ذاتی ملاقاتوں میں خدمت انسانیت کیلئے احمدیہ اقدار، عالمگیر انسانی حقوق کے قیام اور امن وعدل والے معاشرہ اور سوسائٹی کے قیام کیلئے ہردم کوشاں ہیں۔

یہ قرارداد اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ احمدیہ ...... جماعت نے بارہا مصائب اور مظالم کا سامنا کیا ہے۔ جس میں یہ لوگ ظلم تشدد اور امتیازی بدسلوکی کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔

یہ قرارداد اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ 28 مئی 2010ء کو 86 احمدی ...... پاکستان کے شہر لاہور میں مار دیئے گئے۔ جبکہ جماعت احمدیہ کی دو (بیوت) پر غیر احمدی تشدد پسند دہشت گردوں نے حملہ کیا۔

یہ قرارداد اس بات کو بھی تسلیم کرتی ہے کہ فرقہ وارانہ تشدد جو احمدی ...... پر ہو رہا ہے اس کے باوجود عزت مآب (حضور انور) نے اپنے پیروکاروں کو کسی بھی قسم کا جوابی تشدد کرنے سے روکا ہوا ہے۔

یہ قرارداد اس بات کو بھی تسلیم کرتی ہے کہ حضور انور جب دنیا کے مختلف ممالک کے دورہ میں ممالک کے صدران، وزرائے اعظم، ملکوں کے سفراء اور دیگر پارلیمانی شخصیات کو ملتے ہیں تو ان میں خدمت انسانیت کے جذبہ کو اجاگر کرتے ہیں اور خدمت انسانیت کیلئے عملی قدم اٹھاتے ہیں۔

یہ قرارداد اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ امریکہ کے اس دورہ کے دوران حضور انور ہزارہا احمدی ...... سے ملاقات کریں گے اور اس کے علاوہ امریکی حکومت کے لیڈران اور دیگر حکام سے بھی ملیں گے تاکہ بہتر تعلقات قائم ہوں اور بلا امتیاز امن اور عدل کا قیام ہو۔

27 جون 2012ء کو حضور انور نے کیپیٹل ہل کی بلڈنگ Rayburn House میں ایک تقریب میں Keynote ایڈریس پیش کریں گے جس کا عنوان ہے۔

The Path to peace:just Relations Between Nations.

پس کانگریس یہ قرارداد پاس کرتی ہے کہ وہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا واشنگٹن ڈی سی میں استقبال کرتی ہے۔ آپ کے قیام امن اور قیام انصاف کی کوششوں کا اعتراف کرتی ہے اور اس بات کا بھی اعتراف کرتی ہے کہ آپ اپنی جماعت کو باوجود ان پر سخت مظالم اور Persecution کے انہیں امن سے رہنے اور صبر کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔

خیر مقدمی ایڈریس

اس ریزولیوشن کے پیش ہونے کے بعد Congress Woman Hon. Nancy Pelosi نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں Wel Come Address پیش کیا۔

Nancy Pelosi پریذیڈنٹ Obama کے خاص ساتھیوں میں سے سمجھی جاتی ہیں اور ڈیموکریٹک پارٹی جس سے صدر اوباما اور صدر کلنٹن کا تعلق ہے کی ایک اہم ترین لیڈر سمجھی جاتی ہیں۔ سال 2010ء تک یہ House of Representative یعنی امریکن پارلیمنٹ کی سپیکر تھیں۔

موصوفہ Pelosi کی گیارہ بجے ایک اور میٹنگ میں تقرری تھی۔

اس کی چیف آف سٹاف نے جماعت کو کہا تھا کہ وہ عین دس بجکر 45 منٹ پر چلی جائیں گی۔ لیکن جب اس کی حضور انور سے ملاقات ہوئی اور اس نے حضور انور کا خطاب سننا شروع کیا۔ تو پھر اٹھ نہ سکی۔ اور اپنے چیف آف سٹاف کی جو اس کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی کہ کئی مرتبہ یاددہانی کے باوجود اپنی اگلی میٹنگ پر نہ گئی اور نہ صرف یہ کہ میٹنگ پر نہ گئی بلکہ خود درخواست کرکے حضور انور کے بالکل سامنے آکر بیٹھ گئی تاکہ حضور مکمل طور پر نظر آسکیں پھر اس نے وہاں بیٹھ کر حضور کی مکمل تقریر سنی۔

اپنی تقریر میں Nancy Pelosi نے حضور انور کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور خاص طور پر ذکر کیا کہ حضور پاکستان کے Anti - Ahmadiyya قوانین کی وجہ سے اسیر راہ مولیٰ رہ چکے ہیں اور آجکل انگلستان میں مقیم ہیں۔

امیر امریکہ کا ایڈریس

Nancy Pelosi کے ایڈریس کے بعد مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت یو ایس اے نے اختصار کے ساتھ حضور انور کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطاب کیلئے ڈائس پر تشریف لائے تو تمام مہمان احتراماً کھڑے ہوگئے اور دیر تک ہال تالیوں سے گونجتا رہا۔ تالیوں کے ساتھ انہوں نے حضور انور کا خیر مقدم کیا۔

دس بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب شروع ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا واشنگٹن ڈی سی، Capital Hill میں خطاب 27 جون 2012ء

تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور نے فرمایا:

تمام معزز مہمانان کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی نازل ہو اور آپ سب خدا تعالیٰ کی نعمتوں کے وارث بنیں)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

خطاب سے قبل میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے بیان کرنا ہے آپ سب اس کیلئے وقت نکال کر تشریف لائے۔

مجھے ایک ایسے موضوع پر اظہار خیال کرنے کو کہا گیا ہے کہ جو بہت وسیع اور کثیر الجہت ہے۔ اس کے بہت سے پہلو ہیں لہٰذا میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ اس قلیل وقت میں ان تمام پہلوؤں پر روشنی ڈال سکوں۔ یہ موضوع دنیا میں امن کے قیام سے متعلق ہے۔

یقیناً یہ دور حاضر کا سب سے ضروری اور اہم ترین مسئلہ ہے۔ تاہم چونکہ وقت محدود ہے، اس لئے میں اختصار کے ساتھ، ممالک کے مابین عدل ومساوات پر مبنی تعلقات کے ذریعے قیام امن کا (دینی) نظریہ پیش کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دراصل امن اور انصاف لازم وملزوم ہیں یعنی یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک کے بغیر دوسرا مقصد حاصل ہو جائے۔ اور یقیناً یہ ایک ایسا اصول ہے جسے تمام شعور رکھنے والے اور عقلمند بخوبی جانتے ہیں۔

اگر ان لوگوں کو الگ چھوڑ دیا جائے جن کا مقصد ہی فتنہ کھڑا کرنا ہے۔ تو کوئی ایک بھی ایسا شخص نہیں ہوگا جو یہ کہہ سکتا ہو کہ کسی ایسے معاشرہ میں، ملک میں، حتیٰ کہ ساری دنیا میں جہاں انصاف اور کھرے معاملات کا بول بالا ہو وہاں فساد یا امن کا فقدان ہوسکتا ہے۔

اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے بہت سے علاقوں میں فساد اور بدامنی غالب ہے اور ایسے فساد اندرونی طور پر ملکی سطح پر بھی اور بیرونی طور پر ممالک کے مابین تعلقات میں بھی نظر آرہے ہیں۔ حکومتیں اپنی پالیسیز کے انصاف پر مبنی ہونے کی دعویدار ہیں اور قیام امن کو اپنی اولین ترجیح قرار دیتی ہیں، لیکن اس کے باوجود ہمیں اس قسم کے تنازعات اور فساد نظر آتے ہیں۔

پھر عمومی طور پر اس بات میں بھی شک نہیں کہ دنیا میں بے چینی اور اضطراب بڑھ رہا ہے اور اسی طرح بدامنی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ چیز ثابت کرتی ہے کہ ضرور کہیں نہ کہیں انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے جا رہے۔ لہٰذا جہاں کہیں بھی اور جب کبھی بھی ناانصافی کی گئی ہے، اسے ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

اس ضمن میں بطور عالمگیر سربراہ احمدیہ...... جماعت، میں انصاف پر مبنی امن کے قیام اور اس کی ضرورت پر کچھ خیالات کا اظہار کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

احمدیہ...... جماعت خالصتاً ایک مذہبی جماعت ہے۔ یہ ہمارا کامل ایمان ہے کہ وہ مسیح اور مصلح جس نے اس زمانہ میں دنیا کو (دین) کی حقیقی تعلیمات کی طرف ہدایت دینے کے لئے آنا تھا، وہ یقیناً آچکا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہماری جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی وہی مسیح اور مصلح ہیں، پس ہم ان کو مان چکے ہیں اور ان کی تعلیمات کے تحت ہم قرآن کریم میں بیان کردہ (دین) کی اصل اور حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہیں اور اس کا پرچار کرتے ہیں۔ اس لئے جو کچھ بھی میں قیام امن کے لئے اور بین الاقوامی تعلقات کے حوالے سے بیان کروں گا۔ اس کی بنیاد (دینی) تعلیمات پر ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ سب امن کے حصول کے لئے اکثر اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہتے ہیں اور یقیناً اس مقصد کے لئے کافی کوشش بھی کرتے ہیں۔ آپ کے ذہین اور تخلیقی ذہن قیام امن کے لئے آپ کو مختلف تجاویز، منصوبے اور انداز فکر فراہم کرتے ہیں۔ اس لئے یہ موضوع مجھ سے اس بات کا تقاضا نہیں کرتا کہ میں کوئی دنیاوی یا سیاسی نقطہ نظر بیان کروں، بلکہ میری تمام تر توجہ اس بات پر مرکوز رہے گی کہ مذہب کے تحت کسی طرح امن حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے، جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے، میں قرآن کریم میں بیان کردہ چند انتہائی اہم ہدایات بیان کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ انسانی علم اور عقل کامل نہیں بلکہ محدود ہے۔ اس لئے جب فیصلے کئے جا رہے ہوتے ہیں یا سوچ وچار کیا جا رہا ہوتا ہے تو بعض ایسے عوامل انسانی دماغ میں آجاتے ہیں جو انسان کی قوت فیصلہ پر پردہ ڈال دیتے ہیں اور انسان اپنے حقوق منوانے کی ڈگر پر چل پڑتا ہے۔ بالآخر کوئی ایسا فیصلہ ہوتا ہے یا کوئی ایسا نتیجہ نکلتا ہے جو کہ انصاف سے عاری ہوتا ہے۔ جبکہ الٰہی قانون

کامل ہوتا ہے اور ناانصافی اور ذاتی مفادات سے مبرا ہوتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ خدا ہمیشہ اپنی مخلوق کی بہتری اور بھلائی کی خواہش رکھتا ہے۔ اس لئے اس کا قانون کلیتہً انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔ جس دن دنیا کے افراد اس اہم ترین نکتہ کو سمجھ گئے، اسی دن دنیا میں حقیقی اور دائمی امن کی بنیاد رکھ دی جائے گی۔ نہیں تو ہم یہی دیکھتے رہیں گے کہ دنیا میں امن قائم کرنے کی لامتناہی کوششوں کے باوجود ابھی تک کوئی قابل قدر نتیجہ حاصل نہیں کر سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پہلی عالمی جنگ کے بعد بعض ممالک کے سربراہان نے چاہا کہ وہ مستقبل میں تمام ممالک کے مابین اچھے اور پُر امن تعلقات قائم کریں۔ چنانچہ امن قائم کرنے کی اس کوشش میں انہوں نے ،لیگ آف نیشنز، کی بنیاد رکھی۔ اس ادارے کا اہم ترین مقصد دنیا میں امن کا قیام اور آئندہ جنگوں کو روکنا تھا۔ بدقسمتی سے ،لیگ، نے جو قوانین بنائے اور جو ریزولیوشنز پاس کیے ان میں بعض سقم اور خامیاں تھیں اور اسی وجہ سے وہ مکمل طور پر تمام قوموں اور تمام ملکوں کے حقوق کا تحفظ نہ کر سکی۔ نتیجتاً ممالک میں بے اعتمادی پیدا ہوگئی اور اس طرح ان ناانصافیوں کی بدولت دیرپا امن قائم نہ رہ سکا۔ ’لیگ‘ کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں اور یہ دوسری عالمی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ اس جنگ کے نتیجہ میں جو عظیم تباہی و بربادی ہوئی اسے ہم سب بہت اچھی طرح جانتے ہیں یعنی تمام دنیا میں لگ بھگ 75 ملین افراد اپنی جان گنوا بیٹھے، ان میں سے بیشتر معصوم سویلین افراد تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا کی آنکھیں کھولنے کے لئے یہ جنگ کافی ہونی چاہئے تھی۔ اسے مزید انصاف پر مبنی پُر حکمت پالیسیاں بنانے کا ذریعہ بننا چاہئے تھا، ایسی پالیسیز جو ہر فریق کے جائز حقوق کی ضامن ہوتیں اور دنیا میں قیام امن کا ذریعہ بنتیں۔ اس وقت کی حکومتوں نے دنیا میں امن قائم کرنے کی کسی حد تک کوشش کی اور اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی۔ تاہم جلد ہی یہ بات بالکل عیاں ہوگئی کہ وہ نیک اور اہم ترین مقصد حاصل نہیں ہو سکا، جس پر اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ درحقیقت آج بھی بعض حکومتیں کھلے عام ایسے بیانات دیتی رہتی ہیں جس سے اس کی مکمل ناکامی ثابت ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین) انصاف پر قائم کئے جانے والے بین الاقوامی تعلقات اور دنیا میں امن کے قیام کے لئے کیا کہتا ہے؟

سورۃ حجرات آیات نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ نے یہ واضح کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں قوموں اور قبیلوں میں اس لئے تقسیم کیا ہے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، یہ تقسیم ہرگز کسی قسم کی برتری کا حق نہیں دیتی۔ چنانچہ قرآن کریم اس بات کو واضح کرتا ہے کہ تمام لوگ پیدائشی طور پر برابر ہیں۔

مزید یہ کہ حضرت محمد ﷺ نے جو آخری خطاب فرمایا، اس میں تمام مسلمانوں کو یہ تاکید کی کہ وہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی عرب کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عرب پر کوئی فوقیت نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بھی درس دیا کہ کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔ چنانچہ یہ اسلام کی واضح تعلیم ہے کہ تمام قومیں اور نسلیں برابر ہیں۔ اسلامی تعلیم میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ تمام لوگوں کو بغیر کسی تفریق اور تعصب کے مساوی حقوق فراہم کئے جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ وہ کلیدی اور سنہرا اصول ہے جو قیام امن کے لئے مختلف گروہوں اور قوموں کے درمیان ہم آہنگی کی بنیاد رکھتا ہے۔ اس کے برخلاف آج ہم دیکھتے ہیں کہ طاقتور اور کمزور قومیں باہم جدا اور منقسم ہیں۔ مثال کے طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ اقوام متحدہ میں بعض ممالک کے مابین تفریق کی گئی ہے اور سیکیورٹی کونسل میں کچھ مستقل رکن ممالک ہیں اور کچھ غیر مستقل رکن ممالک ہیں۔ یہ تقسیم اندرونی طور پر بے چینی اور ذہنی اضطراب کا باعث بنی ہے اور ہم آئے دن ایسی خبریں سنتے رہتے ہیں کہ بعض ممالک اس ناانصافی پر سراپا احتجاج ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین) ہمیں ہر معاملہ میں غیر مشروط عدل اور برابری کی تعلیم دیتا ہے۔ اس حوالہ سے قرآن کریم نے ہماری فیصلہ کن رہنمائی کی ہے۔

چنانچہ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 3 میں ذکر ہے کہ عدل وانصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بھی جو نفرت اور دشمنی میں حد سے بڑھ گئے ہیں انصاف کا سلوک برتا جائے۔ اور قرآن کریم یہ بھی ہمیں سکھلاتا ہے کہ جب بھی کوئی آپ کو نیکی اور بھلائی کی طرف بلائے تو اسے قبول کرو۔ اور اگر کوئی آپ کو بدی اور غیر منصفانہ طریق کی طرف لیجائے اس کو رد کردو۔

یہاں پر فطرتاً ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ (دین) میں عدل کا پیمانہ کیا ہے؟

سورۃ نساء کی آیت 136 میں ذکر ہے کہ اگر آپ کو اپنے خلاف یا اپنے والدین کے خلاف یا اپنے پیاروں کے خلاف گواہی دینی پڑے تو ضرور دو تا کہ سچائی اور عدل کو قائم رکھا جاسکے۔

طاقتور اور دولتمند ممالک کو اپنے حقوق محفوظ کرنے کی کوشش میں غریب اور کمزور ممالک کے حقوق غصب کرنے چاہئیں اور نہ ہی غریب اقوام کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کرنا چاہئے۔

دوسری طرف غریب اور کمزور اقوام کو بھی چاہئے کہ وہ طاقتور اور امیر قوموں کو نقصان پہنچانے کے مواقع تلاش نہ کریں۔ بلکہ دونوں اطراف کو انصاف پر مبنی اصولوں پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ درحقیقت مختلف ممالک کے مابین پُر امن تعلقات کے قیام کے لئے یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

قرآن کریم میں سورۃ الحجر کی آیت نمبر 89 میں بھی اقوام کے مابین قیام امن کے لئے انصاف کی ضرورت کا ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم بیان کرتا ہے کہ کسی بھی قوم کو دوسروں کے اموال اور وسائل پر حاسدانہ نظر نہیں رکھنی چاہئے۔ پس کسی بھی ملک کو کسی دوسرے ملک کی مدد اور تعاون کرنے کا جھوٹا بہانہ بنا کر اس ملک کے وسائل پر غیر منصفانہ طور پر قبضہ نہیں کرنا چاہئے۔ پس غریب ممالک کو تکنیکی مہارت اور دیگر امداد کی فراہمی کو بنیاد بنا کر ان کے ساتھ غیر منصفانہ تجارتی معاہدے کرتے ہوئے ان سے فوائد حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح تکنیکی مہارت اور دیگر امداد کی فراہمی کو بنیاد بنا کر ترقی پذیر ممالک کے قدرتی وسائل اور اثاثوں پر قبضہ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ نسبتاً کم خواندہ قوموں اور حکومتوں کو یہ سکھانا چاہئے کہ وہ اپنے قدرتی وسائل کو کس طرح بہتر طور پر استعمال کریں۔ اقوام اور حکومتوں کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ ترقی پذیر اقوام کی خدمت کرنے اور ان کی مدد کرنے کی کوشش کریں۔ تاہم یہ خدمت قومی یا سیاسی فوائد حاصل کرنے کی نظر سے نہ ہو اور نہ ہی ذاتی مفادات حاصل کرنے کا ذریعہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم جانتے ہیں کہ اقوام متحدہ نے گزشتہ چھ سات دہائیوں میں غریب ممالک کی مدد کے لئے بہت سے پروگرامز اور اداروں کا قیام کیا۔ اور اپنی اس کوشش کے ساتھ انہوں نے ترقی پذیر ممالک میں موجود قدرتی وسائل کی تلاش بھی جاری رکھی۔ لیکن ان کوششوں کے باوجود ترقی پذیر ممالک میں کوئی ایک ملک بھی ترقی یافتہ نہ بن سکا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ترقی پذیر ممالک کی حکومتوں کی طرف سے وسیع پیمانہ پر ہونے والی کرپشن بھی اس کی ایک وجہ ہے۔ اور مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ترقی یافتہ ممالک اپنے مفادات کی خاطر ایسی حکومتوں کے ساتھ چلتے جا رہے ہیں۔ تجارتی و کاروباری معاہدات بھی اسی طرح ہو رہے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں معاشرہ کے غریب اور محروم طبقہ میں مایوسی اور بے چینی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور پھر یہی مایوسی اور بے چینی ایسے ممالک میں بغاوت اور اندرونی فسادات کو جنم دیتی ہے۔

ترقی پذیر ممالک کی غریب عوام مایوسی اور بے چینی میں اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ نہ صرف وہ اپنے لیڈرز بلکہ مغربی طاقتوں کے خلاف بھی کھڑے ہو گئے ہیں۔ اور ایسے لوگ شدت پسند گروہوں کے ہاتھوں چڑھے ہیں جنہوں نے ان کی اس مایوسی سے بھر پور فائدہ اٹھایا ہے۔ اور پھر ایسے لوگوں کو اپنے گروہوں میں شامل کرنے اور ان کے ذریعہ اپنے نفرت آمیز نظریات کو پروان چڑھانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اور اس کا بالآخر نتیجہ یہی نکلا ہے کہ اب دنیا کا امن تباہ ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسلام ہماری توجہ قیام امن کے ذرائع کی طرف مبذول کرواتا ہے۔ اسلام مکمل انصاف کا تقاضا کرتا ہے۔ اسلام ہمیشہ سچی گواہی دینے کا تقاضا کرتا ہے۔ نیز اسلام ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہماری حاسدانہ نظریں دوسروں کے اموال پر نہ پڑیں۔ اور اسلام اس بات کا بھی تقاضا کرتا ہے کہ ترقی یافتہ اقوام اپنے ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ترقی پذیر اور غریب اقوام کی بے غرض ہو کر خدمت کریں۔ اگر ان تمام عناصر کو بروئے کار لایا جائے تو حقیقی امن کا قیام ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یاد رکھیں! ناانصافی ہمیشہ بدامنی کا باعث بنتی ہے۔ پس اگر کوئی ملک تمام حدیں عبور کر کے غیر منصفانہ طور پر دوسرے ممالک کے وسائل پر قبضہ کرتا ہے تو پھر دوسرے ممالک کو اس ظلم کو روکنے کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ تاہم ایسے اقدامات ہمیشہ انصاف کے ساتھ اٹھائے جائیں۔

اس قسم کے عملی اقدام کرنے کے متعلق قرآن کریم کی سورۃ الحجرات کی آیت 10 میں ذکر ہے کہ جہاں دو قوموں کے مابین کوئی تنازعہ ہو اور اس سے جنگ چھڑنے کا خدشہ ہو تو دوسری حکومتوں کو چاہئے کہ وہ ان کو صلح اور حکمت سے کام لینے کا مشورہ دیں تا ان کے درمیان کوئی معاہدہ طے پا سکے اور اس معاہدہ کے نتیجہ میں مفاہمت پیدا ہو جائے۔ لیکن اگر دونوں میں سے کوئی ایک ملک معاہدہ کی پاسداری نہیں کرتا اور جنگ شروع کرنا چاہتا ہے تو پھر دوسرے ممالک کو ایسے ملک کے خلاف اتحاد بنا کر لڑنا چاہئے تاکہ ظالم کو روکا جاسکے۔

اور پھر جب ظالم قوم کو شکست ہو جائے اور وہ

باہمی مذاکرات پر راضی ہو جائے تو پھر تمام ممالک کسی ایسے معاہدہ پر پہنچیں جس سے دیرپا امن اور مفاہمت قائم ہو۔اس معاہدہ میں سخت اور غیر منصفانہ شرائط نہ رکھی جائیں جن کے ذریعہ سے کسی ایک قوم کے ہاتھ بندھ جائیں۔کیونکہ اس طرح کرنے سے مستقبل میں ایک بے چینی پیدا ہوگی جو کہ بڑھتی چلی جائے گی اور یہی بے چینی کا نتیجہ مزید فساد ہوگا۔اس لئے ایسے حالات میں جو حکومت فریقین کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرے اسے چاہئے کہ وہ خالص اور غیر جانبدار ہو کر ایسا کرے۔اگر فریقین میں سے کوئی ایک فریق بھی ثالثی کرنے والے ملک کے خلاف ہو تب بھی اس کی طرف سے غیر جانبدارانہ رویہ قائم رہنا چاہئے۔نیز ایسے حالات میں ثالث کی طرف سے کسی قسم کے غصہ کا اظہار نہیں ہونا چاہئے اور نہ ہی بیجا طور پر اس کا بدلہ لینا چاہئے۔ہر فریق کو اس کا جائز حق ملنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس انصاف کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایسے ممالک جو معاہدات کرواتے ہیں وہ ذاتی مفادات کی طرف نہ دیکھیں اور کسی بھی ملک سے بے جا طور پر فائدہ حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔غیر منصفانہ طریق پر دخل اندازی کریں اور نہ ہی کسی ایک فریق پر ناحق دباؤ ڈالیں۔کسی بھی ملک میں موجود قدرتی وسائل کا ناجائز فائدہ نہ اٹھایا جائے۔اور ایسے ممالک پر غیر ضروری اور ناحق پابندیاں نہ لگائی جائیں۔کیونکہ نہ تو یہ انصاف کا طریق ہے اور نہ ہی اس سے ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری پیدا ہو سکتی ہے۔

وقت کی پابندی کے باعث میں نے یہ باتیں اختصار کے ساتھ بیان کی ہیں۔مختصراً کہ اگر آپ دنیا میں امن قائم کرنے کے خواہاں ہیں تو ایک بڑے مقصد کی خاطر ہمیں اپنے ذاتی وقومی مفادات کو ایک طرف رکھتے ہوئے انصاف پر مبنی تعلقات قائم کرنے ہوں گے۔

ورنہ جیسا کہ آپ سب کے علم میں ہے بہت سے ممالک کے مابین اتحاد اور بلاک بننے کی وجہ سے بعید نہیں ہے کہ دنیا میں فساد زیادہ سے زیادہ ہوتا جائے جو کہ کسی بڑی تباہی کی طرف لے جائے۔اور اس قسم کی تباہی اور جنگ کے اثرات کئی نسلوں تک چلیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ریاستہائے متحدہ امریکہ کو دنیا کے طاقتور ترین ملک ہونے کے اعتبار سے حقیقی انصاف اور نیک نیتی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو دنیا آپ کی عظیم کوششوں کو ہمیشہ تحسین کے ساتھ یاد رکھے گی۔میری دعا ہے کہ یہ امید کی کرن حقیقت بن جائے۔

آپ سب کا بہت شکریہ۔

بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب گیارہ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی برکات

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے یہ قصہ بیان کیا کہ ایک آدمی بے آب و گیاہ جنگل میں جا رہا تھا۔بادل گھرے ہوئے تھے۔اس نے بادل میں سے آواز سنی کہ اے بادل فلاں انسان کے باغ کو سیراب کر۔وہ بادل اس طرف کو ہٹ گیا۔پتھریلی سطح مرتفع پر بارش برسی۔پانی ایک چھوٹے سے نالے میں بہنے لگا۔وہ شخص بھی اس نالے کے کنارے کنارے چل پڑا کیا دیکھتا ہے کہ یہ نالہ ایک باغ میں جا داخل ہوا ہے اور باغ کا مالک کدال سے پانی ادھر ادھر مختلف کیاریوں میں لگا رہا ہے۔اس آدمی نے باغ کے مالک سے پوچھا۔اے اللہ کے بندے!تمہارا نام کیا ہے؟اس نے وہی نام بتایا جو اس مسافر نے اس بادل میں سے سنا تھا۔پھر باغ کے مالک نے اس مسافر سے پوچھا۔اے اللہ کے بندے!تم مجھ سے میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کی بارش کا تم پانی لگا رہے ہو یہ آواز سنی تھی کہ اے بادل فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر۔تم نے کونسا ایسا نیک عمل کیا ہے جس کا یہ بدلہ تجھ کو ملا ہے باغ کے مالک نے کہا کہ اگر آپ پوچھتے ہیں تو سنیں۔میرا طریق کار یہ ہے کہ اس باغ سے جو پیداوار ہوتی ہے اس کا ایک تہائی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں۔ایک تہائی اپنے اور اپنے اہل وعیال کے گزارہ کیلئے رکھتا ہوں اور باقی ایک تہائی دوبارہ ان کھیتوں میں بیج کے طور پر استعمال کرتا ہوں۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات/صدقات مد امداد نادار مریضاں صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور کاروبار میں ترقیات عطا فرمائے۔آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم شکیل احمد صاحب طاہر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی کائنات شکیل کی تقریب آمین مورخہ 28 جون 2012ء کو منعقد ہوئی۔محترم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی تائی محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ نے حاصل کی۔موصوفہ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب طاہر آباد غربی ربوہ کی پوتی اور مکرم خورشید احمد صاحب مرحوم سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد کی نواسی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور فرمائے۔قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

محترمہ امۃ القیوم صاحبہ زوجہ محترم مظفر احمد منصور صاحب مرحوم مربی سلسلہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم منیر احمد منصور صاحب کیلگری کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیوں کے بعد 14 مئی 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔بچے کا نام عبداللہ منصور تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم مظفر احمد منصور صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا پوتا اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب کیلگری کینیڈا کا نواسا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، لائق، خادم دین، ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ امۃ النصیر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہد بشیر بٹر صاحب کی طبیعت کافی خراب ہے۔محترمہ کا کچھ عرصہ قبل گردوں کا آپریشن ہوا تھا۔آپریشن تو کامیاب رہا لیکن زخم ابھی تک ٹھیک نہیں ہو رہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم مسعود احمد مقصود صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھتیجے مکرم عطاء المنان کاشف صاحب اور مکرمہ فرحت منصورہ صاحبہ (ہومیو ڈاکٹر) لندن کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 3 جولائی 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام ذیشان احمد عطا فرمایا ہے۔مکرمہ فرحت منصورہ صاحبہ کو ولادت کے بعد پیچیدگی ہو گئی ہے۔کامل صحت وسلامتی کیلئے درخواست دعا ہے۔نومولود مکرم محمود احمد منیب صاحب سابق مربی سلسلہ، کینیا و زیمبیا کا پوتا اور مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت و ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل کا نواسہ ہے۔نومولود کی صحت وسلامتی، بابرکت زندگی، نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تصحیح

روزنامہ الفضل 11 جولائی 2012ء کے صفحہ 3 پر محترم عبدالرشید رازی صاحب کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے۔اس کے کالم 4 سطر 10 پر ایک غلطی رہ گئی ہے۔یہ سطر یوں پڑھی جائے۔

"خدا تعالیٰ پر اور دعا پر بڑا غیر متزلزل یقین تھا زندگی"

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

عجائبات عالم

آئس لینڈ

برف کا جزیرہ

شمالی بحراوقیانوس میں واقع جزیرہ آئس لینڈ جزیرہ گرین لینڈ کے مشرق میں 300 کلومیٹر اور ناروے کے مغرب میں 1000 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ 1 لاکھ 3 ہزار مربع کلومیٹر رقبے پر مشتمل یہ جزیرہ پرتگال سے بڑا ہے۔ اس کا زیادہ تر حصہ چاند کی طرح غیر آباد اور ویران نظر آتا ہے۔

آئس لینڈ بحر اوقیانوس اور بحر آرکٹک کے درمیان ایک ایسا جزیرہ ہے جہاں ہر طرف برف کے میدان ہیں۔ اس کی مشرق سے مغرب تک لمبائی 485 کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 305 کلومیٹر ہے۔ جزیرے کی شکل بیضوی اور ناہموار ہے اور یہ آتش فشاں پہاڑوں کا خطہ ہے۔ یہاں بڑے بڑے برف کے میدان، گلیشیئر اور آتش فشانی پہاڑ واقع ہیں۔ آئس لینڈ کا بلند ترین مقام ''اورانا جوکول'' 2119 میٹر بلند ہے۔

آئس لینڈ اپنے نام کی مناسبت سے ٹھنڈا نہیں ہے بلکہ خلیجی ندی کی وجہ سے یہ گرم رہتا ہے۔ دیہی علاقے کا تقریباً 8 واں حصہ ایک بہت بڑے گلیشیئر ویٹنا جوکل سے ڈھکا ہوا ہے جس کے گرد آئس لینڈ کا سب سے اونچا آتش فشاں پہاڑ ماؤنٹ ہیلکا ہے جو 1446 میٹر بلند ہے۔ 1104ء کے بعد سے اب تک یہ پہاڑ 15 بار بڑے خوفناک انداز میں پھٹا ہے اور اس سے لاوا نکلا ہے۔

آتش فشانی پہاڑوں کے علاوہ آئس لینڈ پر بیشمار گرم پانی کے چشمے اور گرم پانی کے فوارے ہیں اور ایسے مقامات موجود ہیں جہاں سے مختلف قسم کی گیسیں نکلتی ہیں۔ آئس لینڈ کے شہری ان فواروں اور چشموں سے حاصل ہونے والے گرم پانی سے اپنے گھر کو گرم رکھنے اور سارا سال نہانے کے تالابوں کو گرم کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

موسم گرما میں آئس لینڈ میں سبزہ اور جنگلی پھول نظر آتے ہیں۔ گلیشیئر سے بہہ کر آنے والی ندیاں اپنے ساتھ سالمن مچھلیاں لے کر آتی ہیں۔ لیکن طویل موسم گرما میں جب ہر طرف برف کی تہیں بچھ جاتی ہیں تو یہ چیزیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ یہاں کا موسم بھی بڑا متلون مزاج ہے کہ ہر وقت تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

آئس لینڈ ان خطوں میں شامل ہے جہاں رہائش اختیار کرنا کافی مشکل ہے لیکن اس کے باوجود ایک ہزار سال سے یہ جزیرہ آباد ہے۔

یہاں سب سے پہلے 8ویں صدی عیسوی میں آئرش راہب وارد ہوئے لیکن انہوں نے آبادکاری 870ء میں شروع کی۔ 930ء میں آئس لینڈ جمہوری ملک بنا اور پہلی یورپی پارلیمنٹ آلتھنگ قائم ہوئی۔ 13ویں صدی کے دوران یہاں خانہ جنگی کا آغاز ہوا جس کا خاتمہ 1262ء میں ہوا جب آئس لینڈ کو ناروے میں ضم کر دیا گیا۔

1944ء تک یہ جزیرہ اپنی آزاد حیثیت حاصل نہ کرسکا۔ 25 فروری 1944ء کو آلتھنگ نے معاہدہ یونین کا خاتمہ کر دیا اور 17 جون 1944ء کو آئس لینڈ ایک آزاد جمہوریہ بن گیا۔ سوین بجورن سن جمہوریہ کے پہلے صدر اور ''اولافرتھورس'' پہلے وزیراعظم بنے۔ 30 جون 1980ء کو مسز گوس فن بوگا دونر ملک کی پہلی خاتون صدر ہوئیں۔ یہ دنیا کی پہلی براہ راست عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے والی خاتون صدر تھیں۔

آئس لینڈ ساڑھے تین سال تک آہستہ آہستہ سمندر سے بلند ہوتا رہا اور آخر ایک مربع میل پر مشتمل ایک جزیرہ بن گیا جو سطح سمندر سے 561 فٹ بلند ہے۔ یہ جزیروں کے سلسلے ویسٹ مین کا آخری جزیرہ ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالرحمٰن بیگ صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ دس بارہ روز سے بعارضہ پیچش بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ صادقہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرا پوتا عطاء الحی ابن مکرم نجم الثاقب صاحب عمر 7 ماہ بیمار ہے اور جرمنی کے چلڈرن ہسپتال میں داخل ہے اس سے پہلے بھی اس کے دو بھائی اسی عمر میں یکے بعد دیگرے وفات پا چکے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بچے کو کاملہ و عاجلہ شفا دے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رانا تسنیم اکبر صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار ذہنی طور پر بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب سے جملہ پریشانیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

شعری مجموعہ

۞ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نیا شعری مجموعہ ''سب کچھ تیری عطا ہے'' شکور بھائی اور افضل برادرز سے حاصل کیا جا سکتا ہے اگر میرے بزرگ اور دوست مطالعہ کے بعد اس پر کوئی تبصرہ کرنا چاہیں تو خاکسار کو مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوا سکتے ہیں۔

Vestre haugen. 28,
1054, Oslo Norway
Email:kh_momin@hotmail.com

ربوہ میں طلوع و غروب 13 جولائی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستانی و امپورٹڈ شالیں۔ سکارف، جرسی، سویٹر، مفلر، رول، تولیہ، بنیان جراب کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
عزیز شال ہاؤس کارنر جھانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

گل احمد 2012ء اور کاٹن ولان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 0092-47-6212310

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

FR-10

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore